مطبوعات

سائنس اور ضابطہ حیات | تالیف: پروفیسر اکرام الدین خاں شعبہ سائنس اسلامیہ کالج، الہ آباد

ناشر: مکتبہ الحسنات رام پور یوپی انڈیا۔ قیمت ایک روپیہ ۵۰ نئے پیسے۔ صفحات ۶۴!

اس قابل قدر کتاب میں فاضل مصنف نے بڑے زوردار دلائل سے یہ ثابت کیا ہے کہ سائنس انسان کیلئے کوئی ضابطہ حیات فراہم نہیں کرسکتی۔ انسانی اعمال اور ان کے محرکات کی نوعیتیں اس قدر پیچیدہ اور الجھی

ہوتی ہوتی ہیں کہ انہیں سادہ اجزا کی طرح تحلیل نہیں کیا جا سکتا۔ عقل انسانی اس معاملے میں عاجز ہے اور مشاہدہ اس میدان میں بے بس ہوتا ہے۔ اس بنا پر جو لوگ سائنس پر بے جا اعتماد کر کے یہ کہتے ہیں کہ وہ اس کی مدد سے انسانی مسائل کو پوری طرح حل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے وہ سراسر غلطی پر ہیں۔ انسان رشد و ہدایت کے لئے وحی الٰہی کا محتاج ہے۔ مصنف کا انداز بیان بڑا سادہ اور موثر ہے۔

المنہاج الواضح یعنی راہِ سنّت | مولانا ابو الزاہد محمد سرفراز خاں صفدر صاحب۔ صفحات ۲۸۷ قیمت فی جلد ساڑھے تین روپے۔ ناشر: انجمن مدرسہ نصرۃ العلوم۔ گوجرانوالہ

اس کتاب میں فاضل مصنف نے بڑی تحقیق اور عرق ریزی کے ساتھ اُن مشہور بدعات کا ردّ کیا ہے جو معاشرہ کے رگ و پے میں دین کی حیثیت سے سرایت کر چکی ہیں۔ مولانا محترم کا اندازِ بیان بڑا عالمانہ ہے اور انہوں نے اپنے ہر قول کی تائید قرآن و سنت کے دلائل سے کی ہے۔ انہوں نے سب سے پہلے قرآن حکیم اور صحیح احادیث کی روشنی میں بدعت لغوی اور شرعی کا مفہوم واضح کیا ہے اور پھر معاشرہ میں مروجہ بدعات مثلاً میلاد، عرس، قبروں پر چراغاں، قبروں کو پختہ بنانا، قبروں پر اذان کہنا اور اسی نوعیت کے دیگر غیر شرعی کاموں پر گرفت کر کے بتایا ہے کہ دین کے ساتھ ان کا قطعاً کوئی تعلق نہیں۔ یہ محض دین کے نام پر عوام کو دھوکہ دینا ہے۔

گلدستہ سعدی | از مولانا حکیم حسین علوی۔ ناشر: مکتبہ عقیل ۴/۴ مومن پورہ۔ راوی روڈ لاہور۔ صفحات ۲۳۲۔

گلستان سعدی کو دنیا کے اخلاقی ادب میں جو بلند مقام حاصل رہا ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ آج سے نصف صدی پیشتر ہر طالب علم اپنی تعلیم کا آغاز اس اخلاق آموز کتاب سے کرتا تھا۔ اس کتاب کے بے شمار تراجم دنیا کی مختلف زبانوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب گلدستہ سعدی اس شہرۂ آفاق تصنیف کا منظوم اردو ترجمہ ہے۔ ترجمہ کا فن یوں بھی بڑا مشکل ہے اور پھر جب پیشِ نظر نظم کا دوسری زبان میں منظوم ترجمہ ہو تو معاملہ اور بھی پیچیدہ اور مشکل ہو جاتا ہے۔ مولانا حکیم محمد حسین صاحب نے بڑی قابلیت کے ساتھ

اس خدمت کو سر انجام دیا ہے اور وہ اس کام میں خاصے کامیاب ثابت ہوئے ہیں۔ معیارِ کتابت وطباعت عمدہ ہے۔

کتابِ انقلاب جناب اسعد گیلانی صاحب۔ ناشر: آزاد بک ڈپو بلاک نمبر ۲ سرگودھا (پاکستان)، ضخامت ۱۲۸ صفحات۔ قیمت ایک روپیہ۔

جناب اسعد گیلانی صاحب ملک کے جانے پہچانے ادیب ہیں جن کو خداوند تعالیٰ نے علمی بصیرت کے ساتھ ایک دلِ بیتاب بھی دیا ہے۔ تبصرہ نگار نے جب بھی اُن کی کسی تحریر کا مطالعہ کیا تو وہ جہاں ایک طرف اُن کے حکیمانہ اسلوبِ نگارش سے متاثر ہوا وہاں اُس نے اُن کے خلوص کی حرارت کو بھی شدّت سے محسوس کیا۔

زیرِ تبصرہ کتاب اُن کے چند چھوٹے چھوٹے مضامین کا مجموعہ ہے جس میں انہوں نے نہایت سلجھے ہوئے مگر ہلکے پھلکے انداز میں اسلام کے مختلف پہلوؤں پر بحث کی ہے۔ اور بتایا ہے کہ اسلام ایک قوتِ فکر وعمل ہے جو انسان کے افکار کے اندر سلجھاؤ، اس کے قلب کے اندر طمانیت اور اس کے اعمال میں مردِ مجاہد کا سا خلوص اور جوش پیدا کرتی ہے۔

حکمائے قدیم کا فلسفہ اخلاق تالیف: جناب بشیر احمد ڈار صاحب ایم اے

ناشر: ادارہ ثقافت اسلامیہ پاکستان ۲ کلب روڈ۔ لاہور۔ قیمت چھ روپے

اس فاضلانہ تصنیف میں چینی فلسفہ اخلاق، گوتم بدھ کا فلسفہ اخلاق، بھگوت گیتا کا فلسفہ اخلاق، زرتشت کا فلسفہ اخلاق، مانی کا فلسفہ اخلاق، سقراط کا فلسفہ اخلاق، افلاطون کا فلسفہ اخلاق، ارسطو کا فلسفہ اخلاق، رواقی فلسفہ اخلاق، اور مصری فلسفہ اخلاق کے مختلف گوشوں پر بڑی حکیمانہ اور عالمانہ بحث کی گئی ہے۔ کتاب کے مصنف چونکہ اخلاق کے اندر اسلامی اقدار کی بالادستی کے نہ صرف قائل بلکہ پرجوش مبلغ بھی ہیں اسلئے انہوں نے اخلاق کے ان مختلف نظریات کی وضاحت کرنے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ اخلاق کا اسلامی نقطۂ نظر بھی پیش کیا ہے۔ مصنف کا ذہن رسا اور صاف ہے اسلئے وہ اپنی بات بڑی خوبی سے کہ جاتے ہیں۔